49 . وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ-وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ)۴۹(

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بہت برا عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ۔

يَسُوْمُوْنَكُمْ: بار بار کچھ کرنا یا انجام دینا یا تکلیف میں ڈالنا

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

فرعون: مصر کے بادشاہ کو کہا جاتا تھا۔

انسان اپنے افعال میں مختار ہے یا مجبور؟

اس آیت میں خدا نے نجات اور بلاء کی نسبت خود کی طرف دی (بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ) جبکہ براہ راست انجام دینے والا آل فرعون اور تھا۔ اس سے اشاعرۃ کے نظریے کی ایک حد تک تاعید ہوتی ہے۔[1]

مختلف نظریے

اشاعرہ: **جبر**: انسان مجبور ہے، جو کام انجام دیتا ہے خدا انجام دی رہا ہوتا ہے

معتزلہ: **تفویض**: انسان مختار ہے ، خدا کے اختیار میں کچھ نہیں ہے اب

[1] ہر فرقے اور صاحب نظریے کا قران سے اپنی حقانیت کے لئے استدلال کرنا اس بات پر دلیل ہے کہ قران اکیلا کافی نہیں بلکہ کوئی مفسر و مبین کا محتاج ہے

امامیہ:لا جبر و لا تفویض بل **الامر بین الامرین**

روایات: الامر بین الامرین

شیخ صدوق نقل کرتے ہیں اجلاء سے جو نقل کرتے ہیں امام رضا علیہ السلام سے

امام کی خدمت میں جبر و تفویض کا ذکر ہوا۔ امام ع نے فرمایا:میں تمہیں کوئی Formula نہ دوں اس میں؟ کہ جس میں تم کوئی اختلاف نہیں کرو گے اور کوئی دشمن تم سے جھگڑ نہ سکے گا مگر یہ کہ تم اسے شکست دے دو گے۔

راوی: اگر آپ مناسب سمجھیں تو۔

امام ع: لا جبر و لا تفویض (انسان نہ مجبور ہے نہ مفوّض)۔

خدا کی اطاعت زبردست اور اکراہ کے ساتھ نہیں ہوتی ہے اور نہ اس کی معصیت زور زبردستی کے تحت ہے۔

بندہ اپنے ملک میں آزاد نہیں کردیا گیا ہے بلکہ خدا مالک ہے اس سب کا جس کے وہ مالک ہیں۔

توحید افعالی

توحید کے مختلف اقسام ہیں جیسے توحید در ذات، افعال، صفات، ربوبیت، اطاعت وغیرہ

توحید افعالی: تمام کام خدا کی طرف پلٹتے ہیں

ملکیت طولیہ

خدا میرے اور میرے کاموں کا مالک ہے اور میں بھی اپنے کاموں کا مالک ہوں

جب انسان معصیت کرتا ہے تہ خدا روکنے پر قادر ہے لیکن روکتا نہیں ہے۔

جو اس کلام کی حدود (تعریف) کو یاد کر لے وہ ہمیشہ اپنے مخالف پر غالب آئے گا

امام صادق ع نے زینذیق سے فرمایا: اگر انسان مجبور ہوتا اطاعت پر تو ثواب معنی نہیں رکھتا اس کے

نتیجہ

پس خدا کی طرف یہ فعل آل فرعون اس طرح منصوب ہوا کہ خدا نے انہیں روکا نہیں۔ (کیونکہ دنیی دار امتحان ہے۔ اس طرح ظالم اور مظلوم دونوں کا امتحان ہوا)